اَلْفَجْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْفَجْرِ ۙ ﴿۱﴾	فجر کی قسم۔
وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ ﴿۲﴾	اور دس راتوں کی۔
وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ ﴿۳﴾	اور جفت اور طاق کی۔
وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ ﴿۴﴾	اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ؕ ﴿۵﴾	اور بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں اس بات پر کہ کافروں کو ضرور عذاب ہو گا۔
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ ﴿۶﴾	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا۔

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ ﴿۷﴾	جو ارم کہلاتے تھے دراز قد مانند ستونوں کے۔
الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ۙ ﴿۸﴾	کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔
وَ ثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ ﴿۹﴾	اور ثمود کے ساتھ کیا کیا جو وادی قریٰ میں چٹانیں تراشتے تھے۔
وَ فِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ۙ ﴿۱۰﴾	اور فرعون کے ساتھ کیا کیا جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا۔
الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ۙ ﴿۱۱﴾	یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔
فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ۙ ﴿۱۲﴾	پس ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔
فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۚ ﴿۱۳﴾	تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔
اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ؕ ﴿۱۴﴾	بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔
فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ ۙ۬ فَیَقُوْلُ رَبِّیْۤ	مگر انسان عجیب مخلوق ہے کہ جب اس کا پروردگار اسکو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور

اَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾	نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔
وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿١٦﴾	اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔
كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾	یوں نہیں۔ بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾	اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔
وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾	اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔
وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾	اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔
كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾	یوں نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔
وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾	اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار آ جائیں گے۔

وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ؕ ﴿٢٣﴾	اور دوزخ اس دن سامنے لائی جائے گی تو انسان اس دن سوچے گا مگر اب سوچنے سے اسے فائدہ کہاں مل سکے گا؟
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۚ ﴿٢٤﴾	کہے گا کاش میں نے اپنی اس زندگی کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۙ ﴿٢٥﴾	تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا عذاب دے گا۔
وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ؕ ﴿٢٦﴾	اور نہ کوئی اسکے جکڑنے کی طرح جکڑے گا۔
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۖۗ ﴿٢٧﴾	اے اطمینان والی جان!۔
ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ ﴿٢٨﴾	اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۙ ﴿٢٩﴾	سو تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔
وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۧ ﴿٣٠﴾	اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔